السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تین وتر پڑھتے وقت دوسری رکعت میں قعدہ نہ بیٹھنے کی صحیح حدیث تحریر فرمادیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مستدرک حاکم میں مرفوع حدیث ہے ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں «کَانَ رَسُوْلُ ا ﷺ یُوْتِرُ بِثَلاَثٍ لاَیَقْعُدُ اِلاَّ فِیْ آخِرِہِنَّ» ''نبی ﷺ تین وتر پڑھتے آخری رکعت میں بیٹھتے'' مطبوعہ نسخہ ''لاَیَقْعُدُ'' کو حاشیہ پر لکھ دیا گیا ہے اور اس کی جگہ ''لاَیُسَلِّمُ'' مگر یہ صحیح نہیں ہے جیسا کہ تلخیص ذہبی اور متقدمین اہل علم کے حوالہ جات سے واضح ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص221

محدث فتویٰ